

<p>۴۷ جو ان کے مین باور فرزند ہونے سے نام آئے تو کہہ دینے والے کے توڑتے تھے شیخ کا مہربا اور مین باور سب کے لیے نفوس مین باور فرزند ہونے سے</p>	<p>۴۸ بہنہ بی بی اور لطف شہزاد ہونے سے شہزاد کے در دولت میں ارادے کے خوش کے بچاؤ نہ کیے اور کشتیاں خود رازت پہ وقت کا راز ہوا</p>	<p>۴۹ شہزاد جو کہ شہزاد ہونے سے وہ ان شہزادوں کا کھڑے ہونے سے ہر ایک شہزاد کی شہزاد ہونے سے تسکون لگایا ان کو کہتے ہیں</p>
<p>میں آنکاشا سائین کو کچھ سے گل سے ایک ایک کو پھانتا ہوں روز نائل سے</p>	<p>عباس سے فرمایا یہ شیر کے سنگم جو قابل جنت ہوں آئیں لعل چوین کہ</p>	<p>لقریری ہر دم یہ امام دو سرا کی چھوڑو گئیں وطن کو یہی مرضی ہو خدا کی</p>
<p>۵۰ جیسے ہر اور شیخ کے ہر اکہ پیارے مین ہونے سے وہ اور عاشق میں سب شہزادوں کو فداور مین شہزاد بہنہ شہزاد کے ہر شہزاد اور ہوا</p>	<p>۵۱ عباس کی عیسیٰ کی کیا اور مقدر یہ امر زور کی بیات سے ہر میں خاک کا پلا ہوں ان کے ہر نور کام لگا ہوتے کہو اب مین بچھو ہوا</p>	<p>۵۲ ساکن سفر مین ہر شہزادان فوارے مین اعلان سے شہزادان ملاو بھی خبر بھی کہ اور فوارے زندان سے ساتھ ہر اور جو کوئی فوارے ساکنان</p>
<p>فرزند و برادر آئیں فرمائیںگی امان ہر لہتے پہ روئے کے بیسے آئیںگی امان</p>	<p>جز آپ کے احمد کا نواسا نہیں کوئی بان ماری و ناجی کا شناسا نہیں کوئی</p>	<p>جن جگہ پہ پیش اسامہ سے پہلے ہیں بادی نہیں آنکا ہوں نیچر وہ مرے ہیں</p>
<p>۵۳ عباس کے ہر عیسیٰ کا اور ضرور حال یہ قدرتی تھے ایسی بہت سے شمال شہزادوں کو فداور مین شہزاد بہنہ شہزادوں کو فداور مین شہزاد</p>	<p>۵۴ میرا یہ شہزادے تر آنسا نہیں ہوا میں علم امامت سے شناسا ہوں ہوا ہرگز نہیں مین دن شہزاد کی کرتا ساتھ بچھو چلنے کو پھو پھو ہوا</p>	<p>۵۵ میرا یہ شہزادے تر آنسا نہیں ہوا میں علم امامت سے شناسا ہوں ہوا ہرگز نہیں مین دن شہزاد کی کرتا ساتھ بچھو چلنے کو پھو پھو ہوا</p>
<p>تاتیر ہر اور دن مین مری دھس کے جوگی اپنا نہ کرو ذکر کہ نہ گت ہر لوگی</p>	<p>لعل ایک احوال ہر اک شخص کے جی کا محتاج رفاقت نہیں ہرگز نہیں کسی کا</p>	<p>ہیت کے لیے ہاتھوں مین پھر ہاتھ داسم جو بھیے امام اپنا وہی ساتھ داسم</p>

<p>۱۰۰ حال اسدم بستام سگلا کلا این ضعیفکے طوطیاس تم ازینجا ہر کھنڈے میں کھنڈے کھنڈے ہر کھنڈے</p>	<p>۱۰۱ کیا یاد عباس جس جہاں پر قفا قفا انکے لنگڑا یا جسدم سیر پیری بوبہ ہر ایک کونرا م</p>	<p>۱۰۲ کچھ حکیم کراں احمادی تیرتہ فغان تیرتہ خستہ نے فلسفہ سے کیا تیرتہ بیان مسان جاسا کلا در وقت شکستہ کورگان کھنڈے وہ قبر بوسا کہ کور کھنڈے ان</p>
<p>۱۰۳ روئے بہرستہ اٹھو قصد کرو تم کھم کلا حکم لائی ہون ہی زوجہ پیغمبر کا</p>	<p>۱۰۴ روئے کا کدے زیادہ پڑھی دان دی کی اور یہ انصاف حقیقت کوی بر باد کی</p>	<p>۱۰۵ میں کروں عرض کیا حضرت زہرا دیکھو میری ہن بیٹے کا سر مٹی کا سنگا دیکھو</p>
<p>۱۰۶ روئے تیرتہ کما پانچ اور شاد ادب انکا بھی لازم ہے میرتہ شاد پیچھا ہوا کی بیوی کی طرف میں شاد ان سے کون ہی کھنڈے اہل بیان شاد</p>	<p>۱۰۷ افریقہ سے سب جان کما پانچ کلا پیچھا تیرتہ کما پانچ کلا حال فرزند کما سب اور قاسم کلا ہنویں قبر بوسا کہ کور کھنڈے ان</p>	<p>۱۰۸ کھنڈے تیرتہ تیرتہ کی ہوا اس نام نصیب پانچ شاد ہنویں کی شاد ان نام کھنڈے قبر بوسا کہ کور کھنڈے ان روئے تیرتہ کما پانچ اور شاد</p>
<p>۱۰۹ ہمہ فریادہ ان اشک فشان جاؤ ملی اگر اس گھر میں کما دلی کما جاؤ ملی</p>	<p>۱۱۰ شہر ہونے نہ کچھ حال کما و لہر کلا میری ہن کھنڈے یا فرقہ پہ علی اکبر کلا</p>	<p>۱۱۱ قبر پر زینب اشادہ حرمین روئی تھی روح خاقون جان زیر زمین روئی تھی</p>
<p>۱۱۲ جہاں تے دان اہل جان کلا کلا اس گھر سے ہی خنویں کلا ہون تیرتہ شاد کلا زینب بوسا کہ کور کھنڈے ان</p>	<p>۱۱۳ کھنڈے تیرتہ کما پانچ اور شاد کھنڈے تیرتہ کما پانچ اور شاد کھنڈے تیرتہ کما پانچ اور شاد کھنڈے تیرتہ کما پانچ اور شاد</p>	<p>۱۱۴ ادی کھنڈے کلا کہ کور کھنڈے ان کھنڈے تیرتہ کما پانچ اور شاد کھنڈے تیرتہ کما پانچ اور شاد کھنڈے تیرتہ کما پانچ اور شاد</p>
<p>۱۱۵ ابھی کیا جائے ہوگی مرئی حالت کیا ابھی کھنڈے اشادہ ہی خنویں کیا</p>	<p>۱۱۶ کھنڈے تیرتہ کما پانچ اور شاد کھنڈے تیرتہ کما پانچ اور شاد کھنڈے تیرتہ کما پانچ اور شاد کھنڈے تیرتہ کما پانچ اور شاد</p>	<p>۱۱۷ کھنڈے تیرتہ کما پانچ اور شاد کھنڈے تیرتہ کما پانچ اور شاد کھنڈے تیرتہ کما پانچ اور شاد کھنڈے تیرتہ کما پانچ اور شاد</p>

<p>۱۶۸ درگاہ خاں میں ہو کر کھڑا بارے جو بے فزیر نہ ہو کر اور پانچوں سے چلے جو کھیلے اور پانچوں سے چلے جو کھیلے</p>	<p>۱۶۷ مگر یہ بھی آگے آگے وہ درگاہ کی اور حضور شہید کو بھی شہادت نزاری بانو سے کہا بائیں جانب کی کوئی سیاری حضرت کو درگاہ کی اور حضرت کوئی سیاری</p>	<p>۱۶۶ انان مرض الیوم منہم شاید کہ یہی کیسے بوسا جو آری دیوار اور اس کی دوا کیا اور یہی گویا اور اس کی دوا کیا اور یہی گویا</p>
<p>۱۶۹ کیا کیا تھی ہوس آس جگہ مار کے لہون ارمان بکھر رہ گئے بیمار کے دل میں</p>	<p>۱۶۵ اصغر کا الم نہ کی تیر کا علم ہے گرمی میں فقط غایت شہیر کا علم ہے</p>	<p>۱۶۴ منہم خند سے کھانے کی ہوس چکوڑہ چکا منہم کے کھلانے کی ہوس چکوڑہ چکا</p>
<p>۱۶۳ کوئی نہ ہو کہ شہادت شاہ حسین پر دل جانے نہ حضرت نبینے کی بوجھ پر سنی ہوئی ہے نہ حضرت جان فرین پر اور چاہے ہر سید پر سرور دین پر</p>	<p>۱۶۲ چلے نہ نہائی جو دل میں نہ نہائی رہی ہوئی ہے جہاں چلے اصغر کو نہ نہائی کہ وقت میں پیش ہوتی ہے جہاں نہ نہائی</p>	<p>۱۶۱ تھکے کہا ان کے کہ اگر نہ نہ نہ نہ نہ پہلے نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ چھ اور نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ کہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ</p>
<p>۱۶۰ شہادت ہوں ظفر یاب اگر اہل حدیث پر بجا ہوں اس پوتے کو واد کی گاری پر</p>	<p>۱۵۹ اسے ہی کاٹے تری تہائی کو سیاری گودی میں بھی تو نے نہ لیا جالی کو سیاری</p>	<p>۱۵۸ یہیں نہ کہ عمر برد اور کو ابھی کہ بچہ یہ ابھی سو گیا ہی دودھ کو بی کہ</p>
<p>۱۵۷ پتھر کی حالت سے جی دار کی تیار اور عرض میں کی جو بیاد دولت کہ یہی تھی تری جو دار کی تیار اور عرض میں کی جو بیاد دولت</p>	<p>۱۵۶ کہ ابھی پور انہیں نہ نہ نہ تری یہ وہی کہ وہ کیا فون کی نہ نہ نہ تری جو وقت سے نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ</p>	<p>۱۵۵ جوت تھکے گئی مرض غصہ جہاں سے اغلب کہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ اور نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ اور نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ</p>
<p>۱۵۴ مرد سے سوا گھر میں وہ بیات تو ان ہی تھاب تو دینے میں ہی جان اسکی بیان ہی</p>	<p>۱۵۳ کس درجہ تڑپتا ہی یہ صورت تری نگہ یہ چاہتا ہی چاہنے گودی میں بھگ کہہ</p>	<p>۱۵۲ اسطرح مرض کسا ہن شکل ہی کو سو گیا اسے اللہ کو احمد کو عقلی کو</p>

<p>مرثیہ ہر نفس نو پایا تھا اس نشانی کے گرد کی اسی توجہ سے پیر کا جب رنگ ہوا حمر تب جانو اگر گیا وہ اب جیسے</p>	<p>لو صاحب چو پیچہ نہ چھرا آئینے گھر میں اب شکہ نہیں زنا ر مجھے قتل پدر میں</p>
<p>مرثیہ کہو کہ تھی آہن و دہشت شہر و جاہ اٹاک سے چون بڑھنے لگا ناگاہ حضور اٹھ کھا اب کوئی تکیہ نہیں آہ نہ بوجہ ستم جو گیا وہ فاطمہ کا ماہ</p>	<p>معلوم ہر اک شخص کو حال شہر دین ہے حاجت کچھ اب اظہار کی دلگیر نہیں ہی</p>